

إِلَيْهِ يُرْدَدُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ شَهَادَتِهِ  
 أَكُمَا مَهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ طَوَّيْمَ  
 يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَاءُكُمْ قَالُوا أَذْنِكَ لِمَا مَنَّا مِنْ شَهِيدٍ<sup>٣٧</sup>  
 وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلٍ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ  
 مَحِيصٍ<sup>٣٨</sup> لَا يَسْعُمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ  
 الشَّرُّ فَيَوْسُقُ نُوْطٍ<sup>٣٩</sup> وَلَئِنْ أَذْقَنَهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِهِ  
 ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي وَمَا أَظْنُ السَّاعَةَ قَآيمَةً<sup>٤٠</sup>  
 وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَى رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَحُسْنِي فَلَنْتَيْئَنَّ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنْ يُقْنَمُ مِنْ عَدَاءِ غَلِيلِي<sup>٤١</sup> وَإِذَا  
 أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْبَاجِانِيهِ<sup>٤٢</sup> وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ  
 فَذُو دُعَاءِ عَرِيْضٍ<sup>٤٣</sup> قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ  
 ثُمَّ كَفَرُتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلَّ مِنْهُ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيْدٍ<sup>٤٤</sup>  
 سَنْرِيْهِمْ أَيْتَنَا فِي الْأُفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ  
 أَنَّهُ الْحَقُّ طَأْوَلَمْ يَكُفِي بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ<sup>٤٥</sup>  
 أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ طَأْلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحْبِطٌ<sup>٤٦</sup>

## چیسوں پارہ۔ الیہ یزدُ (اُس گھڑی کا علم اُسی کو ہے)

(۲۷) (قیامت کی) اُس گھڑی کا علم اُسی کو ہے۔ جو پھل بھی اپنے شنگوں سے نکلتے ہیں، جو مادہ حاملہ ہوتی ہے اور پچھنتی ہے، سب اُس کے علم میں ہے۔ جس دن وہ انہیں پکار کر کہے گا: ”کہاں ہیں میرے شریک؟“ یہ لوگ کہیں گے: ”ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں، ہم میں کوئی (ایسی) گواہی دینے والا انہیں ہے۔“ (۲۸) وہ سب جنمیں یہ پہلے پکارا کرتے تھے، ان سے گم ہو جائیں گے۔ یہ لوگ سمجھ لیں گے کہ ان کے لیے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں۔

(۲۹) انسان بھلائی کی دعا مانگتے نہیں اکتا تا۔ جب کوئی آفت اس پر آپڑتی ہے، تو ماہیں اور ناممید ہو جاتا ہے۔ (۵۰) مگر اُس پر مصیبت آپڑنے کے بعد جو نہیں ہم اُسے اپنی رحمت (کامزا) چکھاتے ہیں، تو وہ ضرور یہی کہتا ہے ”یہ تو میرا (حق) ہے، میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی۔ لیکن اگر میں اپنے پروردگار کی طرف پلٹایا (بھی) گیا تو میرے لیے اُس کے ہاں (بھی) یقیناً بہتری ہی ہوگی۔“ مگر ہم تو کافروں کو ان کے کردار کے بارے میں ضرور بتا دیں گے۔ اور انہیں ضرور بڑے سخت عذاب (کامزا) چکھائیں گے۔ (۵۱) جب ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اکڑ جاتا ہے۔ جب اسے کوئی آفت چھو جاتی ہے تو لمبی چوڑی دعا نئیں کرنے لگتا ہے۔

(۵۲) ان سے کہو: ”بھی سوچا تم نے، اگر یہ (قرآن مجید) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی آیا ہو پھر بھی تم اس کا انکار کرتے رہے، تو اس شخص سے بڑھ کر بھٹکا ہوا اور کون ہوگا جو (اس کی) مخالفت میں ڈور نکل گیا ہو؟“ (۵۳) ہم انہیں اپنی نشانیاں ان کے آس پاس بھی دکھائیں گے اور ان کی اپنی ذات میں بھی۔ یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ یہ (قرآن) واقعی حق ہے۔ کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا پروردگار ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ (۵۴) یاد رکھو کہ ان لوگوں کو اپنے پروردگار کی ملاقات کے بارے میں واقعی شک ہے۔ یاد رکھو کہ وہ ہر چیز کا یقیناً احاطہ کیے ہوئے ہے۔

أَيَّاتُهَا ٥٣

(٢٢) سُورَةُ الشُّورِيٍّ مِكْتَبَةً (٦٢)

مُكْوَفَاعًا هَا ٥

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْرٌ عَسْقٌ ۖ كَذِيلَكَ يُوحَى إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَا  
 اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ  
 الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۖ تَكَادُ السَّهُوَاتِ يَتَفَطَّرُنَّ مِنْ فُوقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ  
 يُسِّحُّوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِهِنَّ فِي الْأَسْرِضِ أَلَا إِنَّ  
 اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۖ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أُولَيَاءَ  
 اللَّهُ حَقِيقُهُ عَلَيْهِمْ صِلَوةٌ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۖ وَكَذِيلَكَ أَوْحِيَنَا  
 إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنذِرَ أُمَّةَ الْقُرْآنِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ  
 الْجَمِيعَ لَا رَبِّ يَرِبِّ فِيهِ طَقْرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۖ وَلَوْ  
 شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُيُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي  
 رَحْمَتِهِ طَوْأَلِيْلُمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۖ أَمْ اتَّخَذُوا  
 مِنْ دُونِهِ أُولَيَاءَ جَ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحِبُّ الْمُوْتَىٰ زَ وَهُوَ  
 عَلِيٌّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ وَمَا اخْتَلَفُتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ  
 إِلَى اللَّهِ طَذْلِكُمُ اللَّهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلُتُ صَلَوةٌ وَإِلَيْهِ أُنْدِيْ

بِعْ

(۳۲) سورہ

آیتیں: ۵۳

الشُّورِيٰ (مشاورت)

رکوع: ۵

**مختصر تعارف**

حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس کی سورت میں ۵۳ آیتیں ہیں۔ عنوان آیت ۳۸ سے لیا گیا ہے، جس میں مسلمانوں کو آپ کے مشورے کی تلقین ہوتی ہے۔ ایسی سورتوں کے احکام ہی پارلیمنٹ والی حکومت کے نظام کی بنیاد بنتے ہیں۔ سورت میں جن دوسرے موضوعوں پر روشنی ڈالی گئی ہے، وہ ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت، پہلے گزرے ہوئے نبی، قیامت کے دن، نیکی اور بدی کا بدلہ وغیرہ۔

اللَّهُ تَعَالَى كَنَام سے جو بِإِمْرِ رَبِّنَا اور نَهَايَتِ رَحْمَةِ الْمَلَكِ

**رکوع (۱) قرآن کے ذریعہ قیامت کے دن کی تنبیہ**

(۱) ح، م۔ (۲) ع، س، ق۔ (۳) اسی طرح غالب و حکمت والا اللہ تعالیٰ تم پر اور تم سے پہلے گزرے ہوئے (رسولوں) پر وحی کرتا رہا ہے۔ (۴) آسمانوں میں جو کچھ ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کچھ اسی کا ہے۔ وہ برتر اور عظیم ہے۔ (۵) کوئی بڑی بات نہیں کہ آسمان اور پر سے پھٹ پڑیں۔ فرشتے اپنے پروردگار کی حمد و شنا کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کے لیے معافی چاہتے ہیں یاد رکھو کہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ ہے، ہی بخششے والا اور حرم فرمانے والا۔ (۶) جن لوگوں نے اُس کو چھوڑ کر دوسرے سر پرست بنارکھے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر زگاہ رکھے ہوئے ہے۔ تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو۔ (۷) اس طرح ہم نے عربی قرآن تمہاری طرف وحی کیا ہے تاکہ تم بستیوں کے مرکز (شہر مکہ) اور اُس کے آس پاس رہنے والوں کو خبردار کر دو، اور انہیں اُس جمع ہونے کے دن سے آگاہ کر دو، کہ جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں ہوگا اور دوسرا گروہ جہنم میں۔ (۸) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یقیناً ان سب کو ایک ہی اُمت بنادیتا۔ مگر وہ جسے چاہتا ہے، اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ ظالموں کا نہ کوئی سر پرست ہوگا اور نہ مددگار۔ (۹) کیا انہوں نے اُسے چھوڑ کر دوسرے سر پرست بنارکھے ہیں؟ سر پرست تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔ وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

**رکوع (۲) قیامت کی گھڑی میں شک کرنے والے گمراہ ہیں**

(۱۰) جس بات میں (بھی) تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کو کرنا ہے۔ وہی اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ میں اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَرْوَاجًا  
 وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَرْوَاجًا يَنْدَرُ وَكُمْ فِيهِ طَيْلَسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ  
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۖ لَهُ مَقَايِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ  
 الرِّزْقَ لِهِنَّ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ طَرَاهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْمٌ ۗ شَرَعَ  
 لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكُمْ  
 وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ  
 وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۖ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُونَ هُمْ إِلَيْكُمْ  
 اللَّهُ يَعْلَمُ بِمَا يَعْمَلُونَ يَعْلَمُ بِمَا يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَنِيبُ ۚ  
 وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مَنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْدَأَبْيَانِهِمْ وَلَوْلَا  
 كَلِمَةٌ سَيَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ إِلَى آجِلٍ مُّسَمٍّ لَّقْضَى بَيْنَهُمْ وَإِنَّ  
 الَّذِينَ أُرْثَوُا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٌ ۚ  
 فِلَذَّذِلِكَ قَادِعٌ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ  
 وَقُلْ أَمَنتُ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتْبٍ وَأُمِرْتُ لَا عِدَالَ  
 بَيْنَكُمْ طَالِلَهُ رَبِّنَا وَرَبِّكُمْ طَلَنَا أَعْبَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ طَلَّا  
 حُجَّةٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ طَالِلَهُ يَجْمِعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۖ

(۱۱) آسمانوں اور زمین کا بنانے والا، جس نے تمہاری اپنی جنس سے تمہارے لیے جوڑے بنائے اور مویشیوں کے (بھی) جوڑے۔ وہ اس سے تمہاری (نسل) پھیلاتا ہے۔ کوئی چیز اس جیسی ہے، ہی نہیں۔ وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۱۲) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔ جسے چاہتا ہے کہ شادہ روزی دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) پی ٹیلی دیتا ہے۔ بیٹک وہ ہر چیز کا جانے والا ہے۔

(۱۳) اُس نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا حکم اُس نے (حضرت) نوحؐ کو دیا تھا۔ اور جو ہم نے تمہیں وہی کیا ہے اور جس کی ہدایت ہم (حضرت) ابراہیمؐ، (حضرت) موسیؐ اور (حضرت) عیسیؐ کو دے چکے ہیں، وہ یہ ہے کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ میں نہ پڑنا۔ مشرکوں کو وہ بات بڑی ناگوارگزرتی ہے جس کی طرف تم انہیں بلا تے ہو۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنا کر لیتا ہے۔ وہ اپنی طرف اسی کی ہدایت کرتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرے۔

(۱۴) علم آجائے کے بعد آپس کی ضد اضدی کی وجہ سے لوگوں میں پھوٹ شروع ہوئی۔ اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت معین کی بات پہلے قرار نہ پاچکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ یقیناً چکا دیا گیا ہوتا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ان کے بعد جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے، وہ اس کی طرف سے ایک بڑے پریشان کرنے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

(۱۵) سو تم اُس کی طرف بلاتے رہو، جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے، اُس پر قائم ہو جاؤ۔ ان کی خواہشوں کے پیچھے مت چلو۔ کہہ دو کہ: ”اللہ تعالیٰ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے، میں اس پر ایمان لا یا۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا پروردگار بھی ہے اور تمہارا پروردگار بھی۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں۔ تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ تعالیٰ (ایک دن) ہم سب کو جمع کرے گا۔ اُسی کی طرف (سب کو) جانا ہے۔“

وَالَّذِينَ يُحَاجُونَ فِي اللَّهِ مِنْ يَعْدِ مَا اسْتَحْيِبَ لَهُ  
 حُجَّتُهُمْ دَأْخِلَةً عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ  
 شَدِيدٌ ۖ ۗ إِنَّ اللَّهَ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ وَالْبَيِّنَاتَ  
 وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۗ ۚ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ  
 لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۗ وَالَّذِينَ أَمْنَوْا مُشْفِقُونَ مِنْهَا لَا وَيَعْلَمُونَ  
 أَنَّهَا الْحَقُّ ۖ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُهَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ  
 يَعِيشُ ۖ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ بِعِيَادَةٍ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ  
 الْعَزِيزُ ۖ ۗ مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرثَ الْآخِرَةِ نَزِدُ لَهُ فِي  
 حَرثِهِ ۖ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا لَا وَمَا  
 لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۖ ۗ أَمْ لَهُمْ شُرَكٌ لَّهُ شَرَعْوَالَهُمْ  
 مِنَ الَّذِينَ مَا لَهُمْ يَذَّهَّبُ إِلَيْهِ اللَّهُ طَوْلًا لَّكِلْمَةُ الْفَضْلِ  
 لَقْنَمَ يَدِيهِمْ طَوْلًا الظَّلَمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ ۗ تَرَى  
 الظَّلَمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ أَقْعُدُهُمْ وَالَّذِينَ  
 أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فِي رَوْضَتِ الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا  
 يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ طَذْلَكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۖ ۗ

(۱۶) جو اللہ تعالیٰ کی دعوت قبول کیے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، اُن کی جنت بازی اُن کے پروردگار کے نزدیک باطل ہے۔ اُن پر (اُس کا) غضب ہے اور اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔

(۱۷) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے کتاب، حق کے ساتھ اور ترازو نازل کیے۔ تمہیں کیا خبر کہ شاید وہ گھٹری قریب ہی ہو؟

(۱۸) اس کے لیے وہی لوگ جلدی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر جو لوگ ایمان رکھتے ہیں، وہ اس سے ڈرتے رہتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے۔ یاد رکھو کہ جو لوگ اس گھٹری کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں، وہ واقعی گمراہی میں بہت دور جا پڑے ہیں۔

(۱۹) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ وہ جسے چاہے رزق دیتا ہے۔ وہ بڑی طاقت والا اور بڑا ذریعہ برداشت ہے۔

### رکوع (۳) دنیا کی کھیتی اور آخرت کی کھیتی

(۲۰) جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے، اُس کی کھیتی ہم بڑھادیتے ہیں۔ جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے، ہم اُسی میں کچھ دے دیتے ہیں۔ مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۱) کیا ان کے کچھ ایسے شریک ہیں جنہوں نے اُن کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اگر فیصلہ کا وقت مقرر نہ کر دیا گیا ہوتا تو اُن کا فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔ یقیناً ان ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

(۲۲) تم دیکھو گے کہ یہ ظالم اپنے کمائے ہوئے کی وجہ سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر آکر رہے گا۔ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ جنتوں کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ جو کچھ چاہیں گے، اپنے پروردگار کے ہاں پائیں گے۔ یہی بڑا انعام ہے۔

جَاءَكُمْ

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
 قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوْدَةُ فِي الْقُرْبَىٰ وَمَنْ يَقْتَرِفُ  
 حَسَنَةً تَزِدُّ لَهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ<sup>٢٣</sup> أَمْرٍ يَقُولُونَ  
 افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا جَفَانٌ يَشَّارِ اللَّهُ يَخْتَمُ عَلَى قَلْبِكَ طَوَيْلٌ وَيَمْحُ  
 اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ<sup>٢٤</sup>  
 وَهُوَ الَّذِي يَقْبِلُ التَّوْبَةَ عَنِ عِبَادِهِ وَيَعْفُوُ عَنِ السَّيِّئَاتِ  
 وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ<sup>٢٥</sup> وَيَسْتَحِيْبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ  
 وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَالْكُفَّارُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ<sup>٢٦</sup> وَلَوْ  
 بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرِ  
 مَا يَشَاءُ طَرَأَتْ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَيْرٌ بِصِيرَتِهِ<sup>٢٧</sup> وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْعَيْشَ  
 مِنْ بَعْدِ مَا فَنَطَوْا وَيَنْتَرُ رَحْمَتَهُ طَرَأَتْ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ<sup>٢٨</sup> وَمِنْ  
 أَيْتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَ فِيهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَهُوَ  
 عَلَى جَمِيعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ<sup>٢٩</sup> وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فِيهَا  
 كَسَبَتْ أَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوُ عَنْ كَثِيرٍ<sup>٣٠</sup> وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزَاتِهِ  
 فِي الْأَرْضِ صَلِيْلٌ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ<sup>٣١</sup>

(۲۳) یہی ہے جس کی خوشخبری اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ”میں اس کے لیے تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، سو اے رشتہ داری کی محبت کے۔ جو کوئی بھلائی کرائے گا، ہم اس کے لیے اس میں خوبی زیادہ کر دیں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا، بڑا قدر کرنے والا ہے۔“

(۲۴) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ”اس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھ رکھا ہے؟“ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو تمہارے دل پر مہر لگادے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرمانوں سے باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو حق کر دکھاتا ہے۔ یقیناً وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔

(۲۵) وہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور برا بیاں معاف فرماتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، وہ (سب) جانتا ہے۔

(۲۶) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں: وہ ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے ان کو اور زیادہ دیتا ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔

(۲۷) اگر اللہ تعالیٰ اپنے (سب) بندوں کے لیے روزی کھلی کر دیتا تو وہ زمین میں سرکشی چاہیتے، مگر وہ ایک حساب سے جتنا چاہتا ہے، اُتارتا ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان پر نگاہ رکھتا ہے۔

(۲۸) وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد بارش بر ساتا ہے، وہ اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے۔ وہی سر پرست اور تعریف کے قابل ہے۔ (۲۹) اُس کی نشانیوں میں سے ہے، آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور یہ جاندار جو اس نے دونوں میں پھیلار کئے ہیں، وہ جب چاہے انہیں اکٹھا کر سکتا ہے۔

### کوئ (۲) ظلم وزیادتی کا مقابلہ جائز ہے

(۳۰) تمہیں جو مصیبت بھی پہنچتی ہے، تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ ہی سے ہے۔ بہت سے (تصور) تو وہ معاف کر دیتا ہے۔

(۳۱) تم زمین پر (اللہ تعالیٰ کو) بے بس نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا نہ کوئی حامی ہے اور نہ ہی مددگار۔

وَمِنْ أَيْتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَلَّا عَلَمْ ط٣٣ إِنْ يَشَا يُسِكِّنَ  
 الرِّيحَ فَيَظْلَمُ رَوَادِهِ عَلَى ظَهْرِهِ ط٣٣ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِي لِكُلِّ  
 صَبَارٍ شَكُورٍ ط٣٣ أَوْ يُؤْبَقُهُنَّ بِهَا كَسِيُّوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ط٣٣  
 وَيَعْلَمُ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي أَيْتِنَا طَمَّالَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ط٣٥  
 فَهَا أُوتِينُهُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهَمَّاتُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ  
 خَيْرٌ وَآبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ط٣٦ وَالَّذِينَ  
 يَجْتَنِبُونَ كَبَيْرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ  
 يَغْفِرُونَ ط٣٧ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ  
 وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقَنَهُمْ يُنْفِقُونَ ط٣٨ وَالَّذِينَ  
 إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَتَصَرَّفُونَ ط٣٩ وَجَزُؤُ أَسِيئَةِ سَيِّئَةٍ  
 مِثْلُهَا ط٤٠ فَهُنَّ عَفَّا وَأَصْلَحَ فَاجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ط٤١ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ  
 الظَّلَمِيْنَ ط٤٢ وَلَمَنِ اتَّصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ  
 مِنْ سَيِّلٍ ط٤٣ إِنَّمَا السَّيِّلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ  
 وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط٤٤ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ  
 أَلِيمٌ ط٤٥ وَلَمَنِ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَهُنْ عَزْمًا لِلْمُؤْرِخِ

- (۳۲) اُس کی نشانیوں میں سے یہ پھاڑوں جیسے جہاز ہیں، جو سمندر میں رواں رہتے ہیں۔
- (۳۳) اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دے، پھر وہ اس کی سطح پر بے حرکت کھڑے رہ جائیں۔ بیشک اس میں ہر اس شخص کے لیے نشانیاں ہیں جو بڑا صبر کرنے والا اور بڑا شکر کرنے والا ہے۔
- (۳۴) یا وہ ان جہازوں کو ان (لوگوں) کے کرتوتوں کے سبب تباہ کر دے اور بہتوں کو معاف کر دے۔
- (۳۵) تب ہماری آئیوں میں جھگڑنے والوں کو پتہ چل جائے گا کہ ان کے لیے کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے۔
- (۳۶) جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے، وہ صرف دُنیاوی زندگی کا ساز و سامان ہے۔ مگر جو کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے، وہ بہتر بھی ہے اور باقی رہنے والا بھی۔ (وہ) ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لے آئے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں، (۳۷) جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔
- (۳۸) جو اپنے پروردگار کا حکم مانتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، جن کے معاملے آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں، اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔
- (۳۹) جو ایسے ہیں کہ جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔
- (۴۰) بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی ہے۔ پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا بدلہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔
- (۴۱) جو اپنے اوپر ظلم کا مقابلہ کرتے ہیں، ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔
- (۴۲) الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناقص زیادتیاں کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔
- (۴۳) ہاں جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے، تو یہ بیشک بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٌّ مِنْ يَعْدِهِ وَتَرَى الظَّالِمِينَ  
 لَهَا رَاوِا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٣﴾ وَتَرَاهُمْ  
 يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِعِينَ مِنَ الدُّلُّ يُنْظَرُونَ مِنْ طَرْفٍ حَقِيقِيٍّ  
 وَقَالَ الَّذِينَ أَمْنَوْا إِنَّ الْخَسِيرِينَ الَّذِينَ حَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ  
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَالَّا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿٤﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ  
 مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ  
 مِنْ سَبِيلٍ ﴿٥﴾ إِسْتَجِيبُوا لِرِبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرْدَلَةَ  
 مِنَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ ﴿٦﴾ فَإِنْ  
 أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا طَرِيقًا لَكَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَكَ  
 أَذْقَنَا إِلَيْكَ مِنَارَةً فِرَحَ بِهَا جَ وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتٌ بِمَا قَدَّمُتْ  
 أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ إِلَيْكَ كَفُورٌ ﴿٧﴾ لِلَّهِ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ  
 مَا يَشَاءُ يَهْبِطُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهْبِطُ لِمَنْ يَشَاءُ الَّذِي كُوْرَ لَا أُوْ  
 يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرًا نَّا وَإِنَاثًا جَ وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا طَرِيقًا لَهُ عَلِيمٌ  
 قَدِيرٌ ﴿٨﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَأْيٍ  
 حَجَابٍ أَوْ يُرِسَلَ رَسُولًا فَيُوحِي بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ طَرِيقًا لَهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٩﴾

## رکوع (۵) و حجی صحیح رہنمائی کرتی ہے

(۳۴) جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اس کے بعد اس کا کوئی مددگار نہیں۔ تم دیکھو گے کہ یہ ظالم جب عذاب دیکھیں گے تو کہتے ہوں گے: ”کیا پلٹنے کی کوئی صورت ہے؟“

(۳۵) تم دیکھو گے کہ یہ اُس (جہنم) کے سامنے لائے جائیں گے، ذلت کے مارے جھکے جا رہے ہوں گے، سست نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ ایمان والے کہیں گے کہ ”واقعی اصل گھاٹے والے وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن خود اور ان کے تعلق والے گھاٹے میں پڑے۔“ خبردار! ظالم لوگ یقیناً ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ (۳۶) ان کا کوئی سر پرست نہ ہوگا اللہ تعالیٰ کے سوا جوان کی مدد کو آئے۔ جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اُس کے لیے تو کوئی راستہ ہی نہیں۔

(۳۷) تم اپنے پروردگار کا حکم مان لو، اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے ایک ایسا دن آجائے جس کے ملنے کی کوئی صورت نہیں ہے۔ اس دن نہ تو تمہارے لیے کوئی پناہ کی جگہ ہوگی اور نہ ہی تمہارے پاس اظہار ناگواری کی کوئی گنجائش۔ (۳۸) پھر اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو ہم نے تمہیں ان پر نگرانی کرنے والا بنا کر تو نہیں بھیجا۔ تمہارے ذمہ تو صرف (اللہ کا حکم) پہنچا دینا ہے۔ جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کامز) چکھاتے ہیں تو اس پر وہ خوش ہو جاتا ہے۔ اگر اپنے ہی پہلے کے کیسے ہوئے اعمال کی وجہ سے اُن پر کوئی مصیبت آپڑے تو انسان سخت ناشکرا بن جاتا ہے۔

(۳۹) آسمانوں اور زمین پر اللہ تعالیٰ ہی کی فرماں روائی ہے۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے پیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹیے دیتا ہے۔ (۴۰) یا وہ انہیں بیٹے بیٹیاں ملا جلا کر دیتا ہے۔ وہ جسے چاہے بانجھ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ بڑا بابر بڑی قدرت والا ہے۔

(۴۱) کسی آدمی کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرے۔ سوائے اس کے کہ یا (۱) وحی سے، یا (ب) پر دے کے پیچھے سے، یا (ج) پھر وہ کسی فرشتے کو بھیج دے تو وہ اس کے حکم سے جو چاہتا ہے وحی کرتا ہے۔ بیشک وہ برتر و حکمت والا ہے۔

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا طَمَّا كُنْتَ تَدْرِي مَا  
الْكِتَبُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلِكُنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا تَهْدِي بِهِ مَنْ شَاءَ  
مِنْ عِبَادِنَا طَوْلَاتِكَ لَتَهْدِي إِلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيمٍ لَّا صَرَاطُ اللَّهِ  
الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِلَّا إِلَيْهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ

رُكْوَاعَاهَا &gt;

(٢٣) سُورَةُ التَّهْرِيفِ مِكْرِيَّةً (٤٣)

آيَاتُهَا ٨٩

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْ ١ وَالْكِتَبُ الْمُبِينُ ٢ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ  
تَعْقِلُونَ ٣ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَبِ لَدَنَا لَعَلَّ حَكِيمٌ ٤ أَفَنَضَرُ بِ  
عَنْكُمُ الَّذِي كَرَصَفْحَا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُسْرِفِينَ ٥ وَكَمْ أَرْسَلْنَا  
مِنْ تِبِّيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ٦ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ تِبِّيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ  
يَسْتَهِزُّونَ ٧ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضِيَ مَثَلُ  
الْأَوَّلِينَ ٨ وَلَكُنْ سَالْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لِيَقُولُنَّ  
خَلَقْهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ٩ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا  
وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ١٠ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ  
السَّمَاءِ مَا عَزِيزٌ بِقَدَرِهِ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلَدًا مَيْتًا كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ١١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۵۲) اسی طرح (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے اپنے حکم سے ایک کتاب تمہاری طرف وحی کی ہے۔ تمہیں کچھ پتہ نہ تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے، نہ ہی یہ کہ ایمان (کیا ہوتا ہے)۔ لیکن ہم نے اس (قرآن کریم) کو ایک نور بنادیا، جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں، راستہ دکھاتے ہیں۔ تم یقیناً سید ہے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہو، (۵۳) (یعنی) اُس اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔  
یاد رکھو، سارے معاشرے ملے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

سورہ (۲۳)

آیتیں: ۸۹

## آلِ الزُّخْرُف (سونا)

رکوع: ۷

### مختصر تعارف

یہ کمی سورت بھی حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ کل آیتیں ۸۹ ہیں۔ عنوان آیت ۳۵ سے لیا گیا ہے، جس میں سونے کا ذکر ہے۔ بتایا گیا ہے کہ سونے چاندی کی بجائے اللہ تعالیٰ کے ہاں نیکیاں اور اچھائیاں ہی قبول کیے جانے کے لائق ہیں۔ حضرت موسیٰؑ اور فرعون کی مثال پیش کی گئی ہے۔ عربوں کے جاہل نہ عقیدوں اور وہموں پر بھرپور تنقید ہوتی ہے۔ آخری حصے میں مونوں اور کافر کے انعام کی طرف اشارہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

### رکوع (۱) بلند پایہ والی اور حکمت بھری کتاب

(۱) ح، م۔ (۲) قسم ہے بیان کرنے والی کتاب کی۔ (۳) ہم نے اسے عربی قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔ (۴) یہ حقیقت میں ہمارے پاس لوح محفوظ میں (لکھی ہوئی) ہے۔ بڑی بلند مرتبہ اور حکمت بھری (کتاب) ہے۔ (۵) تو کیا ہم تم سے اس نصیحت (نامہ) کو اس بات پر بالکل ہٹا لیں کہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو؟ (۶) ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے نبی بھیجے ہیں! (۷) ان لوگوں کے پاس کوئی نبیٰ ایسا نہیں آیا جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو۔ (۸) پھر ہم نے ان لوگوں کو جو ان سے زیادہ طاقتور تھے، ہلاک کر دیا۔ پچھلی قوموں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔ (۹) اگر تم ان سے پوچھو کو: ”آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟“ تو ضرور یہی کہیں گے کہ ”انہیں زبردست اور سب کچھ جانے والی ہستی نے پیدا کیا ہے۔“ (۱۰) وہی جس نے تمہارے لیے زمین کو گھوارہ بنایا۔ اُس نے اس میں تمہارے لیے راستے بنادیے تاکہ تم راستہ پاسکو۔ (۱۱) جس نے آسمان سے ایک خاص مقدار میں پانی برسایا، پھر اس کے ذریعہ سے ہم نے ایک مُردہ زمین کو زندہ کر دیا۔ اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلَكِ وَالْأَعْمَارِ  
 مَا تَرَكُبُونَ ١٢ لَتَسْتَوَّا عَلَى طَهْوَرٍ كُثُرٌ وَأَنْعَمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا  
 اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا  
 لَهُ مُقْرِنِينَ ١٣ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمْ نَقْلِبُونَ ١٤ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ  
 عِبَادٍ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ١٥ طَعَ أَمْرًا تَخَذَ مِهْما  
 يَخْلُقُ بَنْتٍ وَأَصْفِكُمْ بِالْبَيْنِينَ ١٦ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ  
 لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًا وَهُوَ كَظِيمٌ ١٧ أَوَ مَنْ يَنْشُؤُ  
 فِي الْجِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَا مِغَيْرٌ مُبِينٌ ١٨ وَجَعَلُوا الْمَلِكَةَ  
 الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَّا شَاهَدْنَا شَهِيدًا وَأَخْلَقُهُمْ بِسُكْنَى  
 شَهَادَتِهِمْ وَيُسْعَلُونَ ١٩ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدَنَاهُمْ  
 مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ قَرِئُنَّ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ٢٠ طَأْمَرَا تَيْنَهُمْ  
 كِتَبًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَهْسِكُونَ ٢١ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا  
 أَبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى أُثْرِهِمْ مُمْتَدُونَ ٢٢ وَكَذَلِكَ مَا  
 أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ تَذَبِّرٍ إِلَّا قَالَ مُتَرَفُوهَا لَا  
 إِنَّا وَجَدْنَا أَبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى أُثْرِهِمْ مُمْقَتَدُونَ ٢٣

(۱۲) جس نے یہ تمام جوڑے پیدا کیے، اس نے تمہارے لیے وہ جہاز اور جانور بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو، (۱۳) تاکہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو۔ پھر جب اُن پر جم کر بیٹھ چکو تو اپنے پروردگار کا احسان یاد کرو اور کہو: ”پاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے ان چیزوں کو قابو میں کر دیا، ورنہ ہم تو ایسے نہ تھے کہ ان کو قابو میں کر لیتے۔“ (۱۴) یقیناً ہمیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“ (۱۵) ان لوگوں نے اُس کے بندوں میں سے بعض کو اس کا حصہ دار بناؤ لا۔ واقعی انسان کھلانا شکر را ہے۔

## رکوع (۲) جاہلیت کے دور میں بیٹی کی پیدائش کا رنج

(۱۶) کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے (اپنے لیے) بیٹیاں رکھ لیں اور تمہیں بیٹوں کے لیے مخصوص کر لیا ہے؟

(۱۷) جس (اولاد) کی مثال کو یہ اللہ تعالیٰ کے لیے بتاتے ہیں، جب اُن میں سے کسی کو اسی کی خوشخبری دی جاتی ہے تو اُس کے چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔

(۱۸) کیا وہ اولاد جوزیوروں میں نشوونما پاتی ہے اور جو بحث مباحثہ بھی صاف طور سے نہیں کر سکتی؟

(۱۹) انہوں نے فرشتوں کو، جو اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں، عورتیں قرار دے رکھا ہے۔ کیا انہوں نے ان کی پیدائش دیکھی ہے؟ ان کی گواہی لکھ لی جائے گی۔ ان سے پوچھ گچھ ہوگی۔

(۲۰) وہ کہتے ہیں کہ: ”اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم ان (بتوں) کو نہ پوجتے۔“ انہیں اس کا کچھ علم نہیں۔ وہ محض بے تکنی ہانک رہے ہیں۔ (۲۱) کیا ہم نے اس سے پہلے ان کو کوئی کتاب دی تھی؟ جسے یہ (بت پرستی کی سند کے طور پر) تھا مے بیٹھے ہوں؟ (۲۲) بلکہ وہ یہ کہتے ہیں کہ ”ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے، یقیناً ہم انہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔“

(۲۳) اسی طرح تم سے پہلے ہم نے جس بستی میں بھی کوئی خبردار کرنے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ”یقیناً ہم نے اپنے باپ دادا کو (اسی) طریقے پر پایا ہے اور بلاشبہ ہم انہی کے پاؤں کے نشانوں کی پیروی کرتے رہیں گے۔“

قُلْ أَوْلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدَى مِنْهَا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ ابَاءَ كُمْ طَقَالُوا إِنَّا  
 بِهَا ارْسَلْتُمْ بِهِ كُفَّارُونَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ  
 عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَرَبِّهِ وَقَوْمَهُ اتَّنَعَّنَ  
 بِرَأْءِ مِمَّا تَعْبُدُونَ ۝ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِيْنِ ۝  
 وَجَعَلَهَا كَلِمَةً مَبَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ بَلْ مَتَّعْتُ  
 هَؤُلَاءِ وَابَاءَ هُمْ حَتَّى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّصَيْنُ ۝ وَلَهَا  
 جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سُحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كُفَّارُونَ ۝ وَقَالُوا وَلَا  
 نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْبَاتِ عَظِيْمٌ ۝ أَهُمْ  
 يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الدُّنْيَا  
 الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَتٍ لَيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ  
 بَعْضًا سُخْرِيَّا طَوَّرَهُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمِعُونَ ۝ وَلَوْلَا أَنْ  
 يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِهِنَّ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ  
 لِبِيوْتِهِمْ سُقْفًا مِنْ فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ۝ وَلِبِيوْتِهِمْ  
 أَبْوَابًا وَسُرُّرًا عَلَيْهَا يَتَكَبَّرُونَ ۝ وَزُخْرُفًا طَوَّرَهُنَّ كُلُّ ذَلِكَ لَهَا  
 مَتَّاعُ الدُّنْيَا طَوَّرَهُنَّ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ۝

بِحَمْرَاءِ

بِحَمْرَاءِ

(۲۴) (اُن کے پیغمبر نے اُن سے) پوچھا: ”چاہے میں اس سے زیادہ تجھ راستہ نہیں دکھارہا ہوں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے؟“ انہوں نے یہی جواب دیا: ”جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو، یقیناً ہم اُس سے انکار کرتے ہیں۔“

(۲۵) آخر کار ہم نے اُن سے انتقام لیا۔ دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

### رکوع (۳) آخرت پر ہیزگاروں کے لیے ہے

(۲۶) جب (حضرت) ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا: ”تم جن کی بندگی کرتے ہو، میرا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔“ (۲۷) (میں کسی کی عبادت نہیں کرتا) سوائے اس کے جس نے مجھے پیدا کیا، یقیناً وہی میری رہنمائی کرے گا۔“ (۲۸) وہ یہی بنیادی بات اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گیا تاکہ وہ (اللہ تعالیٰ کی طرف) رجوع کریں۔

(۲۹) (اُن لوگوں کی سرکشی کے باوجود) میں انہیں اور اُن کے باپ دادا کو ساز و سامان دیتا رہا۔ یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر ﷺ آگیا۔ (۳۰) مگر جب وہ حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہہ دیا کہ ”یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو واقعی نہیں مانتے!“

(۳۱) وہ کہنے لگے: ”یہ قرآن دونوں شہروں کے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں کیا گیا؟“

(۳۲) کیا آپ کے پروردگار کی رحمت یہی لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ دُنیاوی زندگی میں ان کی روزی تو ہم ہی نے تقسیم کر رکھی ہے اور ان میں سے بعض کے درجے بعضوں پر بلند کر رکھے ہیں، تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لیتے رہیں۔ تیرے پروردگار کی رحمت اس سے بہتر ہے جسے یہ سمیٹ رہے ہیں۔

(۳۳) اگر یہ (اندیشہ) نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو ہم اللہ سے کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنادیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر سے یہ چڑھا کرتے،

(۳۴) اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت (بھی) جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے،

(۳۵) اور سونے کے (ہی بنادیتے)۔ مگر یہ سب کچھ مخفی دُنیاوی زندگی کا سامان ہوتا۔ آخرت تیرے پروردگار کے ہاں پر ہیزگاروں کے لیے ہے۔

وَمَنْ يَعْتَشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ تَقْبِضُ لَهُ شَيْطَنًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ٣٤  
 وَإِنَّهُمْ لَيَصْدُوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ٣٥  
 حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُنَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْبَشَرِ قَيْنَ  
 قِبْلَسَ الْقَرِينِ ٣٦ وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنْكُمْ فِي  
 الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ٣٧ أَفَأَنْتَ تُسْعِعُ الصَّمَمَ أَوْ تَهْدِي الْعُهْمَ  
 وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٌ ٣٨ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ  
 مُّنْتَقِمُونَ ٣٩ أَوْ نُرِيَّنَكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ٤٠  
 فَاسْتَهِسِنْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ حِلَالَكَ عَلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ٤١  
 وَإِنَّهُ لَذِكْرُكَ وَلِقَوْمِكَ حِلَالَكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ٤٢ وَسُئَلَ مَنْ  
 أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ  
 أَرْهَلَهُ يَعْبُدُونَ ٤٣ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِإِيمَانِهِ إِلَى قِرْعَوْنَ  
 وَمَلَائِكَهُ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٤٤ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِإِيمَانِهِ  
 إِذَا هُمْ مِنْهُمْ يَضْحَكُونَ ٤٥ وَمَا نَرِيَّهُمْ مِنْ إِيمَانِهِ إِلَّا هُمْ أَكْبَرُ مِنْ  
 أُخْتِهَا ذَوَّا خَدْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ٤٦ وَقَالُوا يَا إِيمَانِهِ  
 السِّجْرُادُعُ لَنَارَكَ بِهَا عَهْدَ عِنْدَكَ حِلَالَكَ إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ٤٧

### رکوع (۴) جب شیطان اللہ کے ذکر سے غافل لوگوں کا دوست بن جاتا ہے

(۳۶) جو شخص اللہ کے ذکر سے غفلت بر تے گا، ہم اُس پر ایک شیطان مسلط کر دیں گے۔ پھر وہ اس کا ساتھی بن جائے گا۔ (۳۷) یقیناً وہ (شیطان) انہیں (سید ہے) راستہ سے روکتے رہیں گے۔ مگر یہ لوگ خیال کرتے رہیں گے کہ ان کی صحیح ہدایت ہو رہی ہے۔ (۳۸) یہاں تک کہ جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا (تو اپنے شیطان سے کہے گا) ”کاش! میرے اور تیرے درمیان دونوں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا۔ کیسا بُرا ساتھی (تحاتو)!“ (۳۹) جب تم ظلم کر رہی چکتے تو آج یہ بات تمہارے کام نہ آئے گی کہ اب تم سب عذاب میں شریک ہو۔ (۴۰) کیا تم بہروں کو سنا سکتے ہو، یا انہوں کو اور اسے جو صاف گمراہی میں پڑا ہو، راہ دکھا سکتے ہو؟ (۴۱) اب تو ہم ان سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں، چاہے ہم تمہیں دنیا سے پہلے ہی اٹھالیں، (۴۲) یا تمہیں وہ (انجام) دکھادیں، جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کر رکھا ہے۔ یقیناً ہمیں ان پر پوری قدرت حاصل ہے۔ (۴۳) (ہر حال میں) تم اسے مضبوطی سے تھامے رہو جو تم پر وحی کیا گیا ہے۔ تم یقیناً سید ہے راستے پر ہو۔ (۴۴) حقیقت میں یہ (قرآن) تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے ایک نصیحت ہے۔ جلدی ہی تم (سب) سے پوچھا جائے گا۔ (۴۵) تم ہمارے ان تمام پیغمبروں سے پوچھ دیکھو جنمیں ہم نے تم سے پہلے بھیجا ہے۔ کیا ہم نے اللہ تعالیٰ کے سوا (پچھو دوسرے) معبدوں ہی مقرر کیے تھے، کہ ان کی بندگی کی جائے؟

### رکوع (۵) فرعون کا بھڑکانا اور غرق ہونا

(۴۶) ہم نے (حضرت) موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تھا۔ انہوں نے کہا: ” بلاشبہ میں دنیاوں کے پروردگار کا پیغمبر ہوں۔“ (۴۷) مگر جب انہوں نے ہماری نشانیاں اُن کے سامنے پیش کیں تو وہ یکا یک ان پر ہنسنے لگے۔ (۴۸) ہم ان کو جو نشانی بھی دکھاتے تھے، وہ پہلی سے بڑھ چڑھ کر ہوتی تھی۔ ہم نے انہیں عذاب میں کپڑا لیا تاکہ وہ رجوع کریں۔ (۴۹) وہ کہنے لگے: ” اے جادوگر! اپنے پروردگار سے ہمارے لیے اس بات کے واسطے سے دعا کرو جس کا اُس نے تم سے عہد کر رکھا ہے، ہم ضرور سید ہے راستہ پر آگئے ہیں۔“

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ٥٧ وَنَادَى قَرْعَوْنَ  
 فِي قَوْصِهِ قَالَ يَقُولُ مَرْأَتِي لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهُذِهِ الْأَنْهَرُ  
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ٤٨ أَقْلَدْ تَبْصِرُونَ ٥٨ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَذَا الَّذِي  
 هُوَ مَهِينٌ ٥٩ وَلَا يَكُادُ يُبْيَسُ ٥٩ فَلَوْلَا أُلْقَى عَلَيْهِ أَسْوَرَةٌ مِنْ  
 ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقْتَرِنَاتِنَ ٦٠ فَاسْتَخَفَ قَوْمَهُ  
 فَأَطَاعُوهُ ٦١ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فُسِيقِينَ ٦١ فَلَمَّا أَسْقُونَا أَنْتَقَنَا مِنْهُمْ  
 فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ٦٢ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ٦٢ وَلَهَا  
 ضُرِبَ أَبْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمَكَ مِنْهُ يَصْدُونَ ٦٣ وَقَالُوا إِنَّهُنَّا  
 خَيْرٌ مُهُوتٌ مَا ضَرَبُوكُمْ لَكُمْ إِلَّاجَدَلًا طَبَانُ هُمْ قَوْمٌ حَصِيبُونَ ٦٣  
 إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ٦٤  
 وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلِكَكَهَ ٦٥ فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ٦٥  
 وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرِنَ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ٦٦ هَذَا صَرَاطٌ  
 مُسْتَقِيمٌ ٦٦ وَلَا يَصْدَّكُمُ الشَّيْطَنُ إِنَّهُ لَكُمْ عُدُوٌّ وَمُنْيٌ ٦٦  
 وَلَهَا جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ ٦٧ قَالَ قَدْ جَعَلْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلَا بَيِّنَ  
 لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ ٦٧ فِيهِ ٦٧ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَآتِيْعُونِ ٦٧

(۵۰) پھر جب ہم نے وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو انہوں نے عہد توڑ ڈالا۔

(۵۱) فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ ”اے لوگو! کیا مصر کی سلطنت میری نہیں اور یہ نہریں جو میرے ( محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟“ (۵۲) یا یہ کہ میں بہتر ہوں اس شخص سے جو بے وقت ہے۔ یہ تو اپنی بات بھی صاف طور سے نہیں کہہ سکتا۔ (۵۳) اس پرسونے کے لئے کیوں نہیں ڈالے گئے، یا فرشتوں کا ایک دستہ اس کے ساتھ کیوں نہ آیا؟“

(۵۴) سو اُس کی قوم کے لوگ اُس کی باتوں میں آگئے۔ حقیقت میں وہ تھے ہی فاسق لوگ۔

(۵۵) آخر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلادیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا۔ پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

(۵۶) ہم نے انہیں گئی گزری بات اور آئندہ نسلوں کے لیے ( عبرت کا ) نمونہ بنایا۔

#### رکوع (۶) حضرت عیسیٰ کی صاف صاف تعلیمات

(۵۷) جب بھی (حضرت) ابن مریمؑ کی مثال دی جاتی ہے تمہاری قوم کے لوگ اس پروفوراً شور مچا دیتے ہیں۔ (۵۸) وہ کہتے ہیں: ”ہمارے معبد بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟“ یہ بات وہ تمہارے سامنے صرف بحث کے لیے لاتے ہیں۔ بلکہ یہ تو ہیں ہی جھگڑا لوگ۔

(۵۹) وہ (حضرت عیسیٰ) تو محض ایک بندہ ہے، جس پر ہم نے انعام کیا تھا۔ ہم نے انہیں بنی اسرائیل کے لیے ایک نمونہ بنایا تھا۔

(۶۰) ہم چاہتے ہوتے تو تمہیں فرشتے پیدا کر دیتے، جوز میں میں (ہمارے) خلیفہ ہوتے۔

(۶۱) وہ اصل میں قیامت کے علم کا ذریعہ ہے۔ سو تم اُس میں شک نہ کرو۔ میری بات مان لو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ (۶۲) تمہیں شیطان (اس سے) روکنے نہ پائے۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(۶۳) جب (حضرت) عیسیٰ کھلی نشانیاں لیے ہوئے آئے تھے تو انہوں نے فرمایا تھا ”میں تمہارے پاس سمجھداری کی باتیں لے کر آیا ہوں۔ تاکہ تم پر بعض اُن باتوں کو واضح کر دوں جن میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ لہذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔“

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَذَا اصْرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝  
 فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ طَلَمُوا مِنْ  
 عَذَابِ يَوْمِ الْيُمْرِ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةُ أَنْ تَأْتِيهِمْ  
 بَعْتَاهُ ۗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ ۴۴ أَلَا خَلَّاءٌ يَوْمَ مَيْدٍ بَعْضُهُمْ لِيَعْضِ  
 عَدُوٌّ ۗ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۝ ۴۵ يَعْبَادُ لَا خُوفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا  
 أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ ۴۶ أَلَّذِينَ أَمْنَوْا بِإِيمَانَهُمْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝  
 أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآزْرُوا جَنَّمَ تَجْرِيْنَ ۝ ۴۷ يُطَافُ عَلَيْهِمْ  
 بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشَهِّيْدُ الْأَنْفُسُ  
 وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝ ۴۸ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي  
 أُوْرِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ ۴۹ لَكُمْ فِيهَا فَاقِهَةٌ كَيْثِيرَةٌ  
 مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ ۵۰ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَلِدُونَ ۝ ۵۱  
 لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ ۵۲ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ  
 وَلِكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۝ ۵۳ وَنَادَهُمْ لِلَّهُوكِ لِيَقْضِ عَلَيْنَا  
 رَبِّكَ طَقَالَ إِنَّكُمْ مُّكْتُوْنَ ۝ ۵۴ لَقَدْ چَنَّكُمْ بِالْحَقِّ وَلِكِنْ  
 أَكْثَرُكُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ۝ ۵۵ أَمْ أَبْرَمُوا أُمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ۝

(۶۲) حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار۔ سو اُسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ (۶۳) مگر ان کے گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا۔ سوجہوں نے ظلم کیا ان کے لیے ایک دردناک دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

(۶۴) کیا یہ لوگ اب بس اسی کے انتظار میں ہیں کہ ان پر (قیامت کی) گھٹری اچانک آپڑے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟ (۶۵) اُس دن پر ہیزگاروں کے سواب سے دوست ایک دوسرے کے شمن ہو جائیں گے۔

### رکوع (۷) جنت اور جہنم میں جانے والے

(۶۶) (اُس دن ان سے کہا جائے گا) ”اے میرے بندو! آج تمہارے لیے کوئی خوف نہیں اور نہ ہی تمہیں کوئی غم ہو گا۔“

(۶۷) (یہ بات ان سے کہی جائے گی) جو ہماری آئیوں پر ایمان لائے تھے اور (ہمارے) فرماں بردار تھے۔

(۶۸) ”تم اور تمہاری بیویاں خوشی خوشی جنت میں داخل ہو جاؤ۔“ (۶۹) ان کے آگے سونے کے تھال اور پیالے پھرائے جائیں گے۔ دلوں کو بھانے اور نگاہوں کو خوش کرنے والی ہر چیز وہاں ہو گی۔

(اُن سے کہا جائے گا): ”تم ہمیشہ یہاں رہو گے۔ (۷۰) یہ ہے وہ جنت، جس کے تم اپنے اعمال کے بدله وارث بنادیے گئے ہو۔ (۷۱) اس میں تمہارے لیے کثرت سے میوے ہیں، جنہیں تم کھاؤ گے۔“

(۷۲) بیشک مجرم تو جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۷۳) وہ اُن سے ہلاکانہ کیا جائے گا۔

وہ اس میں ماپوں پڑے ہوں گے۔ (۷۴) ان پر ہم نے ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ تو خود ہی ظالم تھے۔

(۷۵) وہ پکاریں گے: ”اے مالک! (جہنم کا نگراں فرشتہ) تیرا پروردگار ہمارا کام ہی تمام کر دے“

وہ جواب دے گا: ”تم یقیناً (اسی حال میں) رہو گے۔“

(۷۶) ”یقیناً ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے ہیں، مگر تم میں سے اکثر کوئی حق ہی سے نفرت تھی۔“

(۷۷) یا کیا وہ کوئی چال چلنے والے ہیں؟ یقیناً ہم بھی تم بیر کر رہے ہیں۔

أَمْرَيْحَسِبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سَرَّهُمْ وَنَجُونُهُمْ بَلْ وَرَسُلُنَا لَدَيْهِمْ  
 يَكْتُبُونَ ﴿٨١﴾ قُلْ إِنَّ كَانَ لِرَحْمَنِ وَلَدٌ فَقَاتَنَا أَوْلُ الْعَبْدِيْنَ  
 سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَهَّا يَصْفُونَ  
 فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّى يُلْقَوْا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ  
 وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌ وَهُوَ الْحَكِيمُ  
 الْعَلِيُّمُ ﴿٨٣﴾ وَتَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا  
 بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ  
 الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعةَ إِلَّا مَنْ شَهَدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ  
 يَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَإِنِّي  
 يُوْقَنُونَ ﴿٨٥﴾ وَقَيْلِهِ يَرَبٌ إِنَّ هُوَ لَاءُ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ  
 قَاصِفٌ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ  
 ﴿٨٦﴾

وَقِنَ الْأَزْمَرُ

مَعَ عِنْدَ الْمُقْدَسِينَ

آيَاتُهَا ٥٩

سُورَةُ الدُّخَانِ (مِكْرِيَّة) (٤٣)

رُكْنُ عَائِلَّهَا ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ لِلَّهِ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبِرَّكَةٍ  
 إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ﴿٢﴾ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٌ

(۸۰) یا کیا انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم ان کی راز کی باتیں اور ان کی کاناپھوی سننے نہیں ہیں؟ کیوں نہیں! اور ہمارے فرشتے ان کے پاس، ہی لکھ رہے ہیں۔ (۸۱) کہو: ”اگر اللہ تعالیٰ کوئی بیٹا ہوتا تو سب سے پہلے میں ہی (اس کا) عبادت گزار ہوتا۔“ (۸۲) آسمانوں اور زمین کا پروردگار، عرش کا مالک اُن (باتوں) سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کر رہے ہیں۔ (۸۳) سوم انہیں بک بک اور تفریح میں مگر رہنے دو، یہاں تک کہ ان کا اُس دن سے سامنا ہو جائے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ (۸۴) وہی ایک ہستی ہے جو آسمان میں بھی معبد ہے اور زمین میں بھی معبد ہے۔ وہ بڑی حکمت والا، بڑے علم والا ہے۔ (۸۵) وہ بڑی برکت والا ہستی ہے، جس کی آسمانوں پر، زمین پر اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے، اُس پر حکمرانی ہے۔ قیامت کی خبر (بھی) اُسی کو ہے۔ تم سب اُسی کی طرف پلٹائے جانے والے ہو۔ (۸۶) اُس کو چھوڑ کر جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ کسی سفارش کا اختیار نہیں رکھتے، سوائے یہ کہ کوئی جانتے بوجھتے حق کی شہادت دے۔ (۸۷) اگر تم ان سے پوچھو کر نہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ ”اللہ تعالیٰ نے۔“ تو پھر یہ لوگ اُلٹے کدھر چلے جا رہے ہیں؟ (۸۸) اور یہ گواہی دے کہ: ”اے پروردگار! یقیناً یہ ہی لوگ ہیں جو ایمان نہیں رکھتے تھے۔“ (۸۹) سوان سرخ پھیلو۔ (ان سے) کہو: ”تمہیں (تمہیں) سلام ہے!“ نہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا۔

سورہ (۲۳)

آیتیں: ۵۹

الدُّخَان (دھواں)

رکوع: ۳

### مختصر تعارف

دو حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس کی سورت کی کل آیتیں ۵۹ ہیں۔ عنوان آیت ۱۰ سے لیا گیا ہے، جس میں لفظ ”دخان“، یعنی دھواں آیا ہے۔ سورت میں مکہ کے کافروں کو ان کے کئی غلط تصوروں اور برے عقیدوں پر تعجبی کی گئی ہے۔ انہیں بتایا گیا ہے کہ قرآن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لکھی ہوئی کتاب ہرگز نہیں ہے، بلکہ کائنات کو پیدا کرنے والے کی طرف سے وحی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عدالت اور مجرموں کے بڑے انعام کا ذکر ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) اللہ کا عذاب آنے پر اُن پر نہ آسمان رویانہ زمین

(۱) ح، م۔ (۲) قسم ہے صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی۔ (۳) یقیناً ہم نے اسے ایک برکت والا رات میں نازل کیا ہے۔ ہم یقیناً خبردار کرنے والے تھے۔ (۴) اس (رات) میں ہر حکمت والا حکم طے ہوتا ہے۔

وَقَدْ نَذَرَ

وَقَدْ نَذَرَ وَقَدْ نَذَرَ

إِيمَانَهُ

أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا طَ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ طِ اِنَّهُ  
 هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ  
 كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمْبَيِّثُ طِ رَبِّكُمْ وَرَبُّ أَبَائِكُمْ  
 الْأَوَّلِينَ ۝ بَلْ هُمْ فِي شَكٍ يَلْعَبُونَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ  
 بِدُخَانٍ مُمِينٍ ۝ يَغْشَى النَّاسَ طِ هَذَا عَذَابُ الْآلِيمِ ۝ رَبَّنَا أَكْشِفْ  
 عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝ أَتَيْتُ لَهُمُ الذِكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ  
 رَسُولٌ مُمِينٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ ۝ اِنَّا  
 كَانُوا شُفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا اِنَّكُمْ عَاهِدُونَ ۝ يَوْمَ تُبَطِّشُ الْبُطْشَةَ  
 الْكُبْرِيَّ جِ اِنَّا مُنْتَقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ  
 رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝ لَا أَنْ أَدُّوا إِلَيْيَ عِبَادَ اللَّهِ اِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝  
 وَأَنْ لَا تَعْلُوَا عَلَى اللَّهِ جِ اِنِّي أَتَيْكُمْ بِسُلْطَنٍ مُمِينٍ ۝ وَإِنِّي عُذْتُ  
 بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ۝ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا إِنِّي فَاعْتَزِلُونِ ۝  
 فَدَعَاهُرَبَهُ اَنَّهُوَ لَاءُ قَوْمٍ مُجْرِمُونَ ۝ فَأَسْرِي بِعِبَادِي لَيْلًا  
 اِنَّكُمْ مُتَبَعُونَ لَعْنَ وَاتْرُوكِ الْبَحْرَ رَهْوًا طِ اِنَّهُمْ جِنْدُ مَغْرَقُونَ ۝  
 كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَهْنَمَ وَعِيُونَ لَعْنَ وَزَرْوَعَ وَمَقَامِ كَرِيمٍ ۝

- (۵) ہماری جانب سے (ٹھے ہونے والا) حکم۔ یقیناً ہم رسول بھیجنے والے تھے۔
- (۶) آپ کے پروردگار کی رحمت کے طور پر۔ بیشک وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔
- (۷) وہ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، ان سب کا پروردگار ہے، اگر تم واقعی یقین کرنا چاہو۔ (۸) اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندگی دیتا ہے، وہی موت دیتا ہے۔ تمہارا پروردگار اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی پروردگار ہے۔ (۹) بلکہ یہ تو شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ (۱۰) سوانح نثار کرو اُس دن کا جب آسمان دھواں نمودار کرے گا (۱۱) اور وہ لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ ایک دردناک سزا ہے۔
- (۱۱) (پھر یہ کہیں گے): ”اے ہمارے پروردگار! ہم پر سے عذاب ٹال دے۔ ہم یقیناً ایمان لاتے ہیں“
- (۱۲) ان کو کہاں نصیحت ہوتی ہے، حالانکہ ان کے پاس کھول کر بیان کرنے والا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آیا تھا۔
- (۱۳) پھر بھی یہ اُس سے منہ موڑتے رہے اور کہتے رہے کہ ”یہ سکھایا پڑھا یاد یو انہے“
- (۱۴) ہم عذاب کو ذرا ہٹائے دیتے ہیں، (مگر) تم یقیناً پھر وہی کرنے لگو گے۔
- (۱۵) جس دن ہم بڑی سخت کپڑ کپڑیں گے تو ہم ضرور انتقام لیں گے۔
- (۱۶) بیشک ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا تھا اور ان کے پاس ایک معزز پیغمبر آیا تھا۔
- (۱۷) (اُس نے کہا تھا) کہ ”اللہ تعالیٰ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو، میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔“ (۱۸) اور یہ کہ ”تم اللہ تعالیٰ سے سرکشی مت کرو۔ یقیناً میں تمہارے پاس ایک کھلی سند لے کر آیا ہوں۔“ (۱۹) میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں کہ کہیں تم مجھے پتھر مار کر ہلاک کرنے کی کوشش نہ کرو۔ (۲۰) اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہی رہو۔“
- (۲۱) آخر اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ ”یہ لوگ مجرم ہیں“
- (۲۲) (حکم ہوا) ”تو پھر میرے بندوں کو لے کر راتوں رات چل پڑو، یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔“
- (۲۳) سمندر کو سکون کی حالت میں (پیچھے) چھوڑ دینا بے شک یہ غرق ہونے والا شکر ہے۔“
- (۲۴) وہ لوگ چھوڑ گئے کتنے ہی باغ اور چشمے، (۲۵) کھیتیاں اور عمدہ رہائش کے وسائل۔

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَلَكُمْ لِكَفَافٌ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا أَخْرَى<sup>٢٦</sup>  
 فِيمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ<sup>٢٧</sup> وَلَقَدْ  
 نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ<sup>٢٨</sup> مِنْ قَرْعَوْنَ طِبْرَانِي  
 كَانَ عَالِيًّا مِنَ الْمُسْرِفِينَ<sup>٢٩</sup> وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَىٰ  
 الْعَلَمِينَ<sup>٣٠</sup> وَاتَّيْنَاهُمْ مِنَ الْآياتِ مَا فِيهِ بَلُؤٌ أَمْبَيْنُ<sup>٣١</sup> إِنَّ هَؤُلَاءِ  
 لَيَقُولُونَ<sup>٣٢</sup> إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتُنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ<sup>٣٣</sup>  
 فَأَتُوا بِإِيمَانَاهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ<sup>٣٤</sup> أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمٌ تَبَيَّعُ  
 وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ طَاهَلُوكُنْهُمْ زِيَادَهُ كَانُوا مُجْرِمِينَ<sup>٣٥</sup> وَمَا  
 خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنِينَ<sup>٣٦</sup> مَا خَلَقْنَاهُمَا  
 إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ<sup>٣٧</sup> إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ  
 مِيقَاتِهِمْ أَجْمَعِينَ<sup>٣٨</sup> يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَى عَنْ مَوْلَى شَيْئًا وَلَا  
 هُمْ يُنْصَرُونَ<sup>٣٩</sup> إِلَّا مَنْ رَحْمَ اللَّهُ طِبْرَانِي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ<sup>٤٠</sup>  
 إِنَّ شَجَرَتَ الرَّقْوَمَ<sup>٤١</sup> طَعَامُ الْأَنْثِيمِ<sup>٤٢</sup> كَالْهُمَّلِ<sup>٤٣</sup> يَغْلُبُ  
 فِي الْبُطْوَنِ<sup>٤٤</sup> كَغْلِي الْحَمِيمِ<sup>٤٥</sup> خُذْ وَهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَى سَوَاءِ  
 الْجَحِيمِ<sup>٤٦</sup> ثُمَّ صِبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ<sup>٤٧</sup>

(۲۷) اور آسائش کا سامان جس میں وہ مزے لوٹتے تھے۔ (۲۸) یوں ہوا یہ (قصہ) اور ہم نے دوسرا بے لوگوں کو ان کا وارث بنادیا۔ (۲۹) پھر ان پر آسان رویا نہ میں اور نہ ہی انہیں مہلت دی گئی۔

### رکوع (۲) یہ کائنات کوئی کھیل تماشا نہیں ہے!

(۳۰) ہم نے بنی اسرائیل کو سخت ذلت کے عذاب سے نجات دی (۳۱) فرعون سے۔ وہ واقعی حد سے نکل جانے والوں میں بڑے اونچے درجے کا آدمی تھا۔ (۳۲) ہم نے جانتے ہوئے انہیں دنیا والوں پر فوقيت دے کر چُن لیا تھا۔ (۳۳) ہم نے انہیں ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔ (۳۴) یہ لوگ کہتے ہیں (۳۵) ”ہماری پہلی موت کے سوا اور کچھ نہ ہوگا اور ہم دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے۔ (۳۶) سو اگر تم واقعی سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو اٹھالا وہ۔“

(۳۷) کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تنع (یمن کا بادشاہ) کی قوم، اور اس سے پہلے کے لوگ؟ ہم نے انہیں بھی ہلاک کر ڈالا کہ وہ واقعی مجرم تھے۔

(۳۸) آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، ان سب کو ہم نے کچھ کھیل تماشے کے طور پر نہیں بنایا۔

(۳۹) ان کو ہم نے حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے، مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۴۰) بیشک فیصلے کا دن ان سب کا مقرر وقت ہے، (۴۱) جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی، (۴۲) سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی کسی پر حرم کرے۔ بیشک وہ زبردست اور مہربان ہے۔

### رکوع (۳) نیکوں اور بروں کے انجام

(۴۳) بیشک زقوم کا درخت (۴۴) گناہ گار کا کھانا (ہوگا)۔ (۴۵) پچھلے ہوئے پیتل جیسا، پیٹوں میں ایسا کھولے گا (۴۶) جیسے تیز گرم پانی کھوتا ہے۔

(۴۷) (فرشتتوں کو حکم ہوگا) ”اسے پکڑ و اور پھر گھسیتے ہوئے جہنم کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔

(۴۸) پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب اندھیل دو۔

ذُقُّ لَعْنَكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَهْتَرُونَ ۝  
 إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامِ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّتٍ وَعِيُونٍ ۝ لَعْنَ يَلِيسُونَ  
 مِنْ سُنْدَسٍ وَاسْتَبَرَ قِمْتَقْبِيلَيْنَ ۝ كَذِلَكَ قَفْ وَرَوْ جَنَّهُمْ بِحُورٍ  
 عَيْنِ ۝ يَدُ عُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ أَصْنَىْنَ ۝ لَا يَدُ وَقُونَ فِيهَا  
 الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَى ۝ وَوَقْهُمْ عَذَابُ الْجَحِيْمِ ۝ فَضْلًا  
 مِنْ رَبِّكَ طَذِلَكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ فَإِنَّمَا يَسِّرُنَا بِلِسَانِكَ  
 لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرَتَّقِيُونَ ۝

١٤

آيَاتُهَا ٣٧

(٢٥) سُورَةُ الْجَاثِيَةِ (٦٥)

مُكُوَّعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّ فِي  
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَذِيْتَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبْثُثُ  
 مِنْ دَآبَّةٍ أَيْتَ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ وَأَخْتِلَافِ الْيَوْمِ وَالْهَارِ وَمَا  
 أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَاحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا  
 وَتَصْرِيْفِ الرِّيحِ أَيْتَ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ تِلْكَ أَيْتُ اللَّهُ تَعَلَّوْهَا  
 عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۝ فَيَأْمِيْ حَدِيْثِ بَعْدَ اللَّهِ وَأَيْتَهُ يُؤْمِنُونَ ۝

(۲۹) لے پکھ، تو تو واقعی بڑا زبردست، عزت دار ہوا کرتا تھا، (۵۰) بیشک یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے۔ (۵۱) پر ہیز گار لوگ یقیناً امن کی جگہ میں ہوں گے، (۵۲) باغوں اور چشموں کے درمیان، (۵۳) وہ باریک اور موٹے ریشمی لباس پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ (۵۴) یوں ہوگی (یہ بات) اور ہم خوبصورت اور دلکش آنکھوں والی عورتیں ان سے بیاہ دیں گے۔ (۵۵) وہاں وہ اطمینان سے ہر قسم کے میوے طلب کرتے ہوں گے۔ (۵۶) وہ وہاں موت کا مزہ نہ چکھیں گے، سوائے پہلی موت کے (جودنیا میں آچکھی ہوگی) اور اس (اللہ تعالیٰ) نے انہیں جہنم کے عذاب سے بچالیا، (۵۷) تیرے پروردگار کے فضل کے طور پر، یہی ہے بڑی کامیابی۔ (۵۸) سو بیشک ہم نے اس (قرآن حکیم) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے، تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ (۵۹) اب تم بھی انتظار کرو، یقیناً یہ لوگ (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔

سورة (۲۵)

آیتیں: ۳۷

الْجَاثِيَةُ (گھٹنوں کے بل گرا ہوا)

رکوع: ۳

### مختصر تعارف

۷ آیتوں والی یہی سورت بھی دو حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ عنوان آیت ۲۸ سے لیا گیا ہے، جس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے کا ذکر ہے۔ سورت میں توحید اور رسالت سے متعلق کافروں کے شہوں اور اعترضوں کے جواب دیے گئے ہیں۔ جنم کی دعوت کے بارے میں اپنے غلط رویوں پر کافروں کو تنبیہ کی گئی ہے۔ آخر میں انہیں ان کے بڑے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو براہمیان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) وحی کا انکار کرنے والوں کے لیے دردناک عذاب ہے

(۱) ح، م۔ (۲) یہ کتاب زبردست اور حکمت والے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ (۳) بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۴) اور تمہاری اپنی پیدائش میں اور ان حیوانوں میں، جنہیں وہ پھیلارہا ہے، یقین لانے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵) رات اور دن کے ایک کے بعد دوسرے کے آنے میں، اس رزق میں جسے اللہ تعالیٰ آسمان سے اُتارتا ہے، پھر اس (بارش) سے زمین کی موت کے بعد اسے دوبارہ زندہ کرتا ہے اور ہواوں کی گردش میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ (۶) یہ اللہ کی آیتیں ہیں، جو ہم تمہیں صحیح صحیح پڑھ کر سنارہ ہے ہیں۔ تو پھر اللہ تعالیٰ اور اس کی آیتوں کے بعد اور کون ہی بات پر یہ لوگ ایمان لا سکیں گے؟

١٤

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَقَارِبِ أَتَيْمِرٍ ۝ لَا يَسْمَعُ أَيْتَ اللَّهِ تَتْلُى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصْرَّ مُسْتَكْبِرًا  
 كَانُ لَهُ يَسْمَعُهَا حَفْلَشِرُكُ بِعَذَابِ أَلِيمِ ۝ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ أَيْتَنَا شَيْئًا  
 إِتَّخَذَ هَا هُرْ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ مِنْ وَرَآءِهِمْ جَهَنَّمُ  
 وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 أَوْلَيَاءٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ هَذَا هَدَىٰ حَوْلَنَيْنَ كَفَرُوا بِاِيْتَ رَيْهُمْ  
 لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزِ أَلِيمٍ ۝ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ  
 الْفُلُكَ قِيْمِهِ بِاَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشَكِّرُونَ ۝  
 وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ ۝ إِنَّ فِي  
 ذَلِكَ لَا يَتِي قَوْمٌ يَتَفَكَّرُونَ ۝ قُلْ لِلَّذِينَ أَمْنَوْا يَغْفِرُ وَاللَّذِينَ  
 لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ مَنْ عَمَلَ  
 صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۝ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا زَثْرَ إِلَى رَيْكُمْ تَرْجَعُونَ ۝  
 وَلَقَدْ أَتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ  
 الْطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَلَمِينَ ۝ وَأَتَيْنَاهُمْ بَيْنَتِ مِنَ الْأَمْرِ  
 فَهَا اخْتَلَقُوا إِلَّا مَنْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ لَا بَعْدَمَا بَيْنَهُمْ طَرَّانَ  
 رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيهَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

(۷) تباہی ہے ہر اس جھوٹے، گنہ گار شخص کے لیے، (۸) جو اللہ کی آیتیں سنتا ہے جب یہ اُس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں، مگر پھر بھی گھمنڈ کے ساتھ (اپنے کفر پر) اڑا رہتا ہے، جیسے اُس نے انہیں سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنادو۔ (۹) جب ہماری آیتوں میں سے کوئی بات اس کے علم میں آتی ہے تو وہ اس کا مذاق بنالیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہوگا۔ (۱۰) ان کے آگے جہنم ہے۔ نہ تو وہ چیزیں ان کے کچھ کام آئیں گی جوانہوں نے کمائی ہوں گی اور نہ ہی وہ لوگ جن کو انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر سر پرست بنار کھاتھا۔ ان کے لیے بڑا عذاب ہوگا۔ (۱۱) یہ (قرآن حکیم) ہدایت ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں کو مانتے نہیں، ان کے لیے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔

### رکوع (۲) اللہ تعالیٰ پر ہیز گاروں کا دوست ہے

(۱۲) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے سمندر تمہارے لیے سازگار کر دیا۔ تاکہ اس میں اس کے حکم سے جہاز چلیں، تم اس کا فضل تلاش کرو اور تم شکر کرو۔ (۱۳) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اُس نے ان سب کو اپنی طرف سے تمہارے لیے سازگار کر دیا۔ پیشک اس میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔ (۱۴) ایمان والوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے دونوں کا یقین نہیں رکھتے، انہیں معاف کر دیں تاکہ اللہ تعالیٰ (خود) ایک گروہ کو ان کے عمل کا بدلہ دے۔ (۱۵) جو کوئی نیک کام کرتا ہے، وہ اپنے ہی لیے کرتا ہے اور جو برائی کرتا ہے، وہ اُسی کے خلاف جاتی ہے۔ پھر تم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۶) ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، اقتدار اور نبوت عطا کی تھی۔ ہم نے انہیں اچھی اچھی چیزیں کھانے کو دی تھیں۔ ہم نے انہیں دنیا والوں پر فضیلت دی تھی۔ (۱۷) ہم نے (دین کے) معاملے میں انہیں صاف کھلی ہدایتیں دے دیں۔ پھر جو اختلاف ان کے درمیان ظاہر ہوا، وہ علم کے آجائے کے بعد آپس کی ضد اضدی سے ہی ہوا۔ پیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان معاملوں میں ان کا فیصلہ چکا دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

شُهَدَ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَتِهِ مِنَ الْأَمْرِ فَاتِّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ  
 الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ١٨ إِنَّمَا لَنْ يَغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْءًا  
 وَإِنَّ الظَّلَمِيْنَ بَعْضُهُمْ أَوْلَيَاءِ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ١٩  
 هَذَا يَصَايِرُ لِلنَّاسِ وَهُدَى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوْقِنُونَ ٢٠ أَمْ  
 حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ أَمْنَوْا  
 وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ لَا سَوَاءٌ مَّحْيَا هُمْ وَمَمَاتُهُمْ طَسَاءٌ مَا يَحْكُمُونَ ٢١  
 وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا  
 كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ٢٢ أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهَهُ هَوْلَهُ  
 وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى  
 بَصَرِهِ غَشْوَةً فَهُنَّ يَهْدَى يُكَلِّمُ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ٢٣  
 وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَا تِنَا اللَّهُ نِيَّا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا  
 الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنَّهُمْ إِلَّا يُظْنُونَ ٢٤ وَإِذَا عَنَّا  
 عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بَيْنَتِ مَا كَانَ حَجَتْهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اعْتُوْبَا بِاَبَا إِنَّا  
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ٢٥ قُلِ اللَّهُ يُحِيقُّكُمْ ثُمَّ يُمْسِكُكُمْ ثُمَّ يَجْمِعُكُمْ  
 إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلِكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ٢٦

(۱۸) پھر اس کے بعد ہم نے تمہیں دین کے معاملہ میں ایک خاص طریقہ پر قائم کر دیا ہے۔ اس لیے تم اُسی کی پیروی کرو۔ تم ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچے نہ چلو جو علم نہیں رکھتے۔

(۱۹) بیشک وہ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں تمہارے ذرا کام نہیں آ سکتے۔ ظالم لوگ بلاشبہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ پر ہیز گاروں کا دوست اللہ تعالیٰ ہے۔

(۲۰) یہ لوگوں کے لیے سمجھداری کی باتیں ہیں اور ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت جو یقین لا سیں۔

(۲۱) کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں، یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان لوگوں کو ان جیسا کر دیں گے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ اور یہ کہ ان سب کا جینا مرنا برابر ہو جائے گا؟ یہ لوگ بُرا فیصلہ کرتے ہیں۔

### رکوع (۳) جو فضانی خواہشوں کو خدا بنا لے!

(۲۲) اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، اور اس غرض سے کہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے۔ ان پر ظلم نہ ہو گا۔

(۲۳) تو کیا پھر تم نے اسے بھی دیکھا جس نے اپنے نفس کی خواہش کو اپنا خدا بنا رکھا ہے؟ علم کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اسے گمراہ کر دیا، اس کے کان اور دل پر مهر لگادی، اور اس کی بینائی پر پردہ ڈال دیا۔ سوال اللہ تعالیٰ کے بعد اب اور کون اسے ہدایت کر سکتا ہے؟ کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟

(۲۴) یہ لوگ کہتے ہیں: ”اس دُنیاوی زندگی کے سوا اور کچھ نہیں ہے، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور زمانہ (کے چکر) کے سوا ہمیں کوئی ہلاک نہیں کرتا۔“ مگر ان کے پاس اس بارے میں کوئی علم تو ہے نہیں، وہ صرف قیاس لگاتے ہیں۔ (۲۵) جب انہیں ہماری کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو ان کی جھٹ صرف یہ

ہوتی ہے کہ وہ بس یوں کہہ دیتے ہیں کہ ”اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو اٹھالا و“

(۲۶) ان سے کہو: ”اللہ تعالیٰ تمہیں زندگی بخشتا ہے، پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے، پھر وہی تمہیں اس قیامت کے دن جمع کر دے گا، جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔“

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَ صِدْقٍ  
 يَخْسِرُ الْبُطْلُونَ ۚ وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاهِنَّمَ قَفْ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَيْهَا  
 إِلَى كِتْمَهَا طَالِيْوَمْ تَجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ هَذَا كَمَا كَتَبْنَا يَنْطِقُ  
 عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كَيْنَانْ نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۗ فَآمَّا الَّذِينَ  
 أَصْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلْحَتِ فَيَدْخُلُهُمْ رَبِّهِمْ فِي رَحْمَتِهِ طَذِلَّهُ هُوَ  
 الْفَوْزُ الْبِيْنُ ۚ وَآمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَقَلْمَنْ تَكُنْ أَيْتِيْتُ شَلْلِيَّ  
 عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبِرُتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۗ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ  
 اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبٌ فِيهَا قُلْتُمْ مَّا نَدَرَى مَا السَّاعَةُ لَا  
 إِنْ تَرْظَنْ إِلَّا ذَنَّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۗ وَبَدَ الْهُمْ سَيَّاتُ  
 مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ۗ وَقِيلَ الْيَوْمَ  
 تَنْسِكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمَكُمْ هَذَا وَمَا أُنْكِمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ  
 مِّنْ نُصُرَيْنَ ۗ ذَلِكُمْ بِاَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ أَيْتِ اللَّهِ هُرْزَوْا وَغَرَّتُمْ  
 الْحَيَاةَ الدُّنْيَا حَفَّا لِيْوَمَ لَا يُخْرِجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتِبُونَ ۗ  
 فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۗ  
 وَلَهُ الْكِبْرَى يَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۗ

## رکوع (۲) اعمال کی جزا و سزا

(۲۷) اور آسمانوں اور زمین میں اللہ تعالیٰ ہی کی حکمرانی ہے۔ جس دن (قیامت کی) گھڑی آکھڑی ہوگی، اس دن جھوٹ کے پچاری گھاٹے میں پڑ جائیں گے۔

(۲۸) تم ہر امت کو گھٹنوں کے بل گری ہوئی دیکھو گے۔ ہر امت اپنے اعمال نامہ کی طرف بلائی جائے گی۔

(ان سے کہا جائے گا کہ) ”آج تم کو ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے رہے تھے۔

(۲۹) یہ ہمارا (تیار کیا ہوا) اعمال نامہ ہے۔ جو تمہارے خلاف سچ سچ بول رہا ہے۔ بیشک تم جو کچھ بھی کرتے تھے، ہم لکھواتے جاتے تھے۔“

(۳۰) رہے وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اور نیک کام کرتے رہے تھے، انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہوگی۔ (۳۱) جو لوگ کافر تھے (ان سے کہا جائے گا) ”کیا میری آبیتیں تمہیں سنائی نہ جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا۔ تم تو مجرم لوگ تھے!“

(۳۲) جب کہا جاتا تھا کہ ”اللہ تعالیٰ کا وعدہ حق ہے اور (قیامت کی) گھڑی میں کوئی شک نہیں“، تو تم کہا کرتے تھے: ”ہم نہیں جانتے گھڑی کیا ہے۔ ہمیں تو صرف ایک گمان سالگتا ہے۔ ہمیں یقین بالکل نہیں ہے۔“

(۳۳) ان کے اعمال کی برا بیاں ان پر کھل جائیں گی۔ جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے، وہ انہیں آگھیرے گا۔

(۳۴) (ان سے) کہا جائے گا: ”آج ہم بھی تمہیں بھلانے دیتے ہیں جس طرح تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا۔ تمہارا بھکانا جہنم ہے۔ کوئی تمہارا مددگار نہیں۔“

(۳۵) یہ اس وجہ سے ہے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق بنالیا تھا۔ دُنیاوی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ اس لیے اس دن نہ تو وہ اس (جہنم) سے نکالے جائیں گے، نہ ہی انہیں خوشنودی حاصل کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ (۳۶) تو تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، جو آسمانوں کا پروردگار ہے، زمین کا پروردگار ہے، اور ساری دُنیاوں کا پروردگار ہے۔

(۳۷) آسمانوں اور زمین میں بڑائی اسی کے لیے ہے۔ وہی زبردست اور حکمت والا ہے۔

